© rasailojaraid.com

اُن کو کئی زبانوں پر عبور حاصل تھا۔ جن میں انگریزی کے علاوہ فارسی اور اُردو بھی شامل ہیں۔ کے کے عزیز نے زندگی کے مختلف اُتار چڑھاؤ دیکھے۔ طبیعتاً وہ ایک ملنسار انسان اور نہایت قابل محقق تھے۔ بے نظیر بھٹو کے دورِ حکومت، نوے کی دہائی میں اُن کی بہت پذیرائی ہوئی کیونکہ کے کے عزیز نے اُن کے والد ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں گراں قدر خدمات انجام دی تھیں۔ کے کے عزیز زیڈ۔اے بھٹو کی بہت قدر کرتے تھے اور ان کو ایک عظیم لیڈر مانتے تھے۔

تاریخ کے اُفق پر وہ خورشید تھا اُبھرا
کہتے ہیں سب وہ ڈوب گیا ہے
ڈوبنے سے پہلے وہ روشنی بکھیر گیا ہے
کتابوں کی صورت، ستاروں کی صورت
راہ نہ بھٹکنے دیں گے کسی کو
اِس قدر ہو اُجالا
رات کا گماں ہی نہ ہو
خورشید، خورشید بن کر چھایا

آپ کا شمار بین الاقوامی محققین، تاریخ دانوں اور سیاسی مبصرین میں ہوتا تھا۔ جہاں علم و دانش میں اُن کا ایک بلند مقام تھا۔ آپ تقریباً پچاس کتابوں کے مصنف تھے۔ آپ کی کتابیں عمومی طور پر جدید دور کا احاطہ کرتی ہیں۔ اُن کی تحریریں قاری کو اپنی گرفت میں رکھتی ہیں کیونکہ اُن کی ضبط تحریر میں ذہنوں کو متحرک کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی نئی بات ضرور موجود ہوتی ہے۔

ہندوستان میں انگریزوں کی حکومت اور تاریخ پاکستان کے حوالے سے آپ نے کئی کتابیں لکھیں۔ درج ذیل کتب اُن کی کتابوں میں شامل ہیں۔

1. *History of the Ideas of Pakistan.*
2. *The Meaning of Islamic Art.*
3. *Public Life in Muslim India.*
4. *The Murder of History.*
5. *The Making of Pakistan: A Study in Nationalism.*
6. *Party Politics in Pakistan 1947 - 1958.*
7. *Britain and Pakistan.*
8. *Muslims Under Congress Rule 1937 - 1939.*
9. *British Imperialism in India.*

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اِس کے علاوہ انہوں نے سوانح عمریاں بھی تحریر کیں جن میں سر آغا خان سوئم، چودھری رحمت علی اور سید امیر علی کی سوانح عمریاں شامل ہیں۔ اِن شخصیات نے تحریک پاکستان میں گراں قدر کردار ادا کیا تھا۔

کے کے عزیز قومی ادارہ برائے تحقیقِ تاریخ و ثقافت کے (۱۹۷۳ء-۱۹۷۸ء) سربراہ بھی رہے۔ جو ابتداء میں نیشنل کمیشن آن ہسٹاریکل اینڈ کلچرل ریسرچ کہلاتا تھا۔

کے کے عزیز وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو(۱۹۷۱ء-۱۹۷۷ء) کے مشیروں میں شامل ہونے کا شرف بھی رکھتے تھے۔ بھٹو کی برطرفی ۱۹۷۷ء میں پیش آئی اور جنرل ضیاء الحق کا دور حکومت شروع ہوا۔ اِس دور حکومت میں کے کے عزیز کے ساتھ بہت ہی ناروا سلوک برتا گیا۔ اور اُنہیں ملک چھوڑ کر برطانیہ میں کافی عرصے تک سکونت اختیار کرنا پڑی۔ حکومت کی بدسلوکی کے جواب میں انہوں نے اپنا ایوارڈ تمغۂ امتیاز حکومت کو واپس کر دیا۔

انہوں نے زمانے کی بے ثباتی کا سامنا کیا گو کہ زمانے نے اُن کی علمی قابلیت کا کوئی خاص لحاظ نہ کیا۔ انہوں نے کوئی خاص احتجاج بھی نہیں کیا کیونکہ کتابیں لکھنا پڑھنا تو اُن کا اوڑھنا بچھونا تھا۔ اُن کی روح اور ذہن کی تسکین تھی۔

اگر وہ ہسٹری کمیشن کے کچھ اور عرصے سربراہ رہتے تو وہ پاکستان کی تاریخ کے حوالے سے سقوط مشرقی پاکستان پر ایک کتاب ضرور منظر عام پر لے آتے۔

کے کے عزیز کی کتابوں کو نہ صرف ملک میں بلکہ بیرون ملک بھی پذیرائی حاصل ہے۔ اُن کی بیشتر تحریریں انگریزی زبان میں ہیں۔ اُردو زبان میں ایک کتاب وہ حوادث آشنا تحریر کی۔ یہ کتاب اُنکے والد شیخ عبدالعزیز کے حوالے سے ہے۔ جو خود بھی ایک عظیم محقق اور تاریخ کے اُستاد رہ چکے تھے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

New Publication of NIHCR

Pakistan: Its Ancient Hindu Temples and Shrines

by

Shaikh Khurshid Hasan

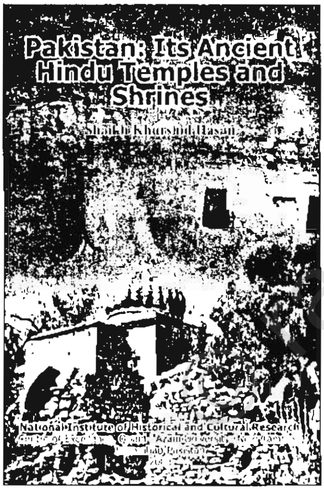

About The Book

It has given me great pleasure to read through the manuscript on Ancient Hindu Temples and Shrines in Pakistan by Shaikh Khurshid Hasan who has taken advantage of his long association with the Department of Archaeology, Government of Pakistan. His presentation is remarkable and I hope that the book will create interest among scholars who have love for the monuments in Pakistan. I am sure the present book will be of great use to all those scholars who like to know more and more about the ancient monuments in Pakistan.

The present book presents a deep survey of the Hindu monuments and I am sure this will be of great use to all the scholars and students who like to know more about the monuments in Pakistan. The survey is thorough and the presentation is scholarly. It will certainly be of great use to all the students of ancient period.

I congratulate the author for collecting all the material and present it in a useful manner for the use of students and all the scholars. The association of Mr. Khurshid Hasan with the Department has enabled him to collect all the data and present for the use of one and all.

I hope the book will be of great use to all those who have interest in the subject. I congratulate the author for writing this book.

Prof. A.H. Dani

SEND YOUR SUBSCRIPTION NOW

National Institute of Historical and Cultural Research
Centre of Excellence, Quaid-i-Azam University (New Campus)
PO Box No. 1230, Islamabad - Pakistan.

© rasailojaraid.com